In the Name of the Father and the Son and the Holy Spirit

Old Testament Survey

پرانے عہد نامہ کا جائزہ

Lecture No 20

(By: Shoaib Sharoon)

MPhil. in Biblical Studies, FC College, Lahore

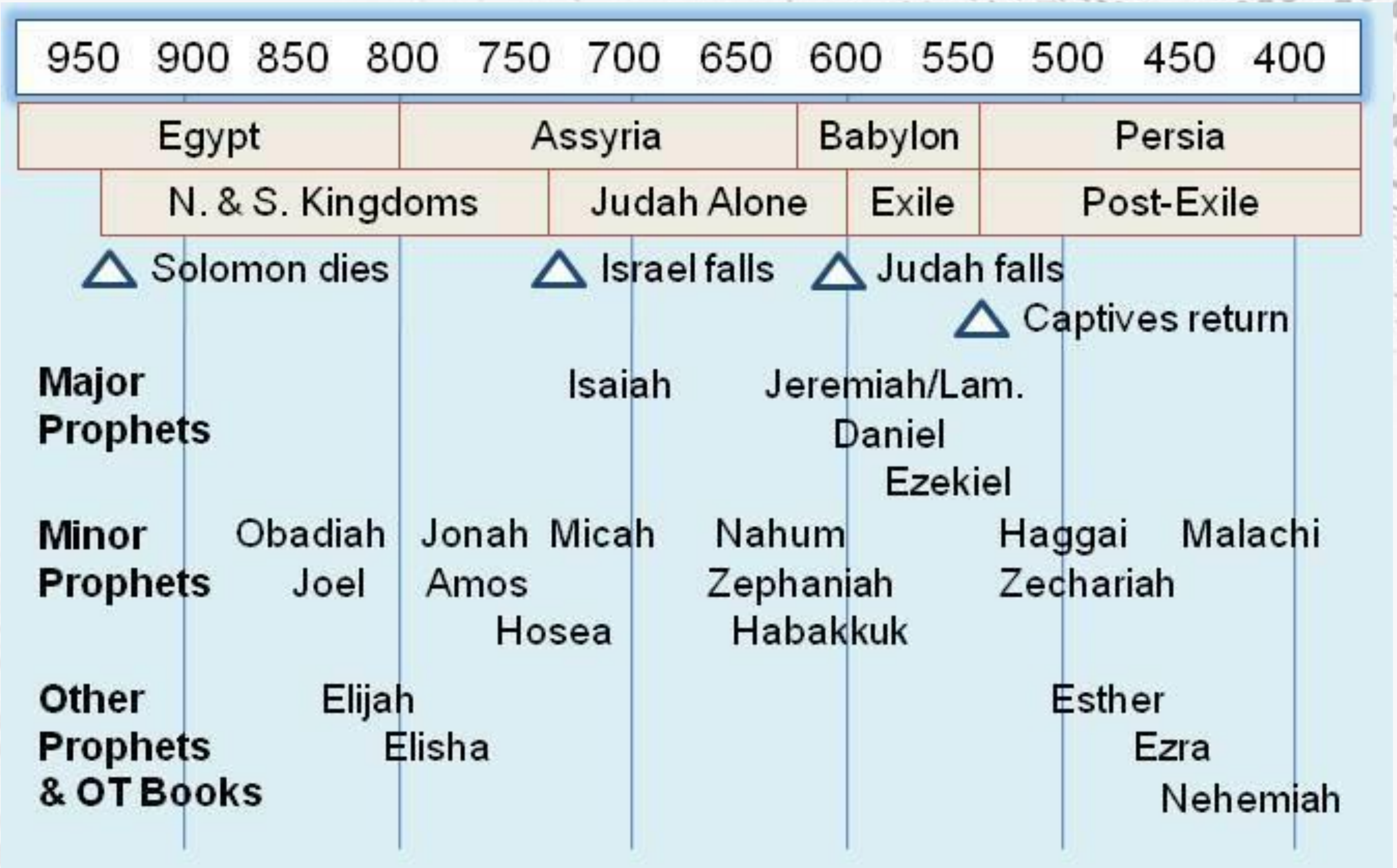
950 900 850 800 750 700 650 600 550 500 450 400
Egypt
Assyria
Babylon
Persia
N. & S. Kingdoms
Judah Alone
Exile
Post-Exile
Solomon dies
Israel falls
Judah falls
Captives return
Major Prophets
Isaiah
Jeremiah/Lam.
Daniel
Ezekiel
Minor Prophets
Obadiah
Joel
Jonah
Amos
Micah
Hosea
Nahum
Zephaniah
Habakkuk
Haggai
Zechariah
Malachi
Other Prophets & OT Books
Elijah
Elisha
Esther
Ezra
Nehemiah

انبیائے اصغر
(ہوسیع، یُوایل، عاموس، عبدیاہ، یُوناہ، میکاہ)

Minor Prophets
(Hosea, Joel, Amos, Obadiah, Jonah, Micah)

ہوسیع کی کتاب
The Book of Hosea

1- کتاب کا عنوان:

اِس کتاب کو شریعت اور محبت کی کتاب بھی کہتے ہیں۔ یہ کتاب عہد کے لوگوں کے لئے خُدا کی لا تبدیل محبت کو ظاہر کرتی ہے۔ خُدا کی قوم کے گناہ اور شریعت کے تقاضے خُدا کو عدالت کرنے کو کہتے ہیں لیکن وہ پھر بھی اُسکی محبت اُنکا تعاقب کرتی ہے جب تک وہ واپس نہ لوٹیں۔

2- کتاب کا موقع:

اسوریوں کی اسیری میں جانے سے پہلے ہوسیع اسرائیل کی سلطنت (جنوبی سلطنت) میں برپا ہونے والا آخری نبی تھا۔ وقت کے لحاظ سے یوناہ، عاموس، میکاہ اور یسعیاہ، ہوسیع کے ہم عصر نبی تھے۔ یہ نبوتی کلام اسرائیل کی تاریخ کے سیاہ ترین دور میں نازل ہوا تھا جسکا ذکر 2-سلاطین (14/21-18/1) میں ملتا ہے۔ ہوسیع نے اپنی خدمت کا آغاز یُربعام دوم کے دور میں کیا اور اِسکی خدمت مزید 6 بادشاہوں کے دور تک رہی۔ دنیاوی طور پر بطور قوم اِس دور میں کافی خوشحال تھی لیکن یہ تمام بادشاہ برائی پر چلتے تھے۔ بت پرستی، قتل، جزیہ، غریبوں کا حق کھانا عام تھا۔

ہوسیع کی کتاب
The Book of Hosea

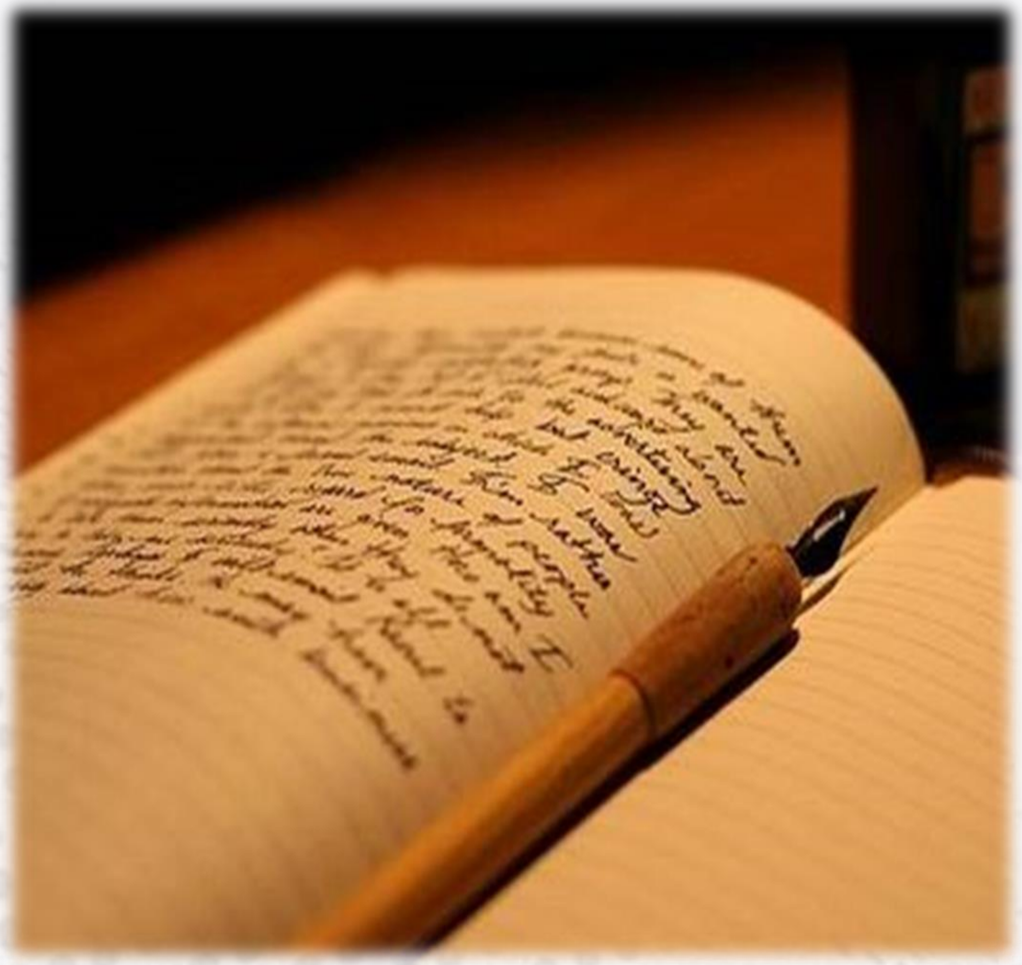

3- کتاب کا مصنف:

اِس کتاب کا مصنف ہوسیع نبی ہے۔ ہوسیع نبی کے بارے میں بہت کم معلومات درج ہیں۔ یہ اسرائیک کا رہنے والا تھااور جنوبی سلطنت میں خدمت کرتا تھا۔ اِس کے باپ کا نام بیری تھااور بیوی کا نام جُمر تھا۔ ہوسیع کے دو بیٹےاور ایک بیٹی تھی۔ ہوسیع کا دل محبت اوراِس بوجھ سے بھرا تھا کہ وہ اپنے لوگوں کو زندہ خُدا کی طرف لوٹتے ہوئے دیکھے۔

ہوسیع کی کتاب
The Book of Hosea

4- کتاب کا پیغام:

اسرائیل کے لوگوں اور رہنماؤں کی بدکاریوں کے باوجود، ہوسیع کی نبوت اسرائیل کے لئے خُدا کی محبت کو بیان کرتی ہے۔اُنکی ناپاکی اور کنعانی دیوتا سے تعلق کے باوجود نبی ہر طرح سے اُنہیں تنبیہ کرتا ہے کہ وہ توبہ کریں اور خُدا کی محبت کو سمجھیں۔اُسکی بلاہٹ گرے ہوؤں کے لئے تھی کہ خُدا کی طرف لوٹیں اور رحم کو حاصل کریں۔ حقیقت میں اِس کتاب کا طرزِ تحریر شاعرانہ ہے۔یہ کتاب خُدا کے لوگوں کے لئے درس بھری پکار ہے کہ خُدا کی طرف پھریں اور خُدا کی طرف سے جاری رحم کو قبول کریں۔ہوسیع کی نبوت 4 باتوں پر زور دیتی ہے:

(a) خُدا اسرائیل کی گراوٹ پر ملامت کرتا ہے۔

(b) خُدا اُنہیں مسلسل واپس بلاتا ہے۔

(c) خُدا چاہتا ہے کہ وہ اُسے جواب دیں اور پھر وہ اُن پر رحم کرے۔

(d) عادل اور منصف خُدا رحم نہیں کر سکتا جب تک وہ توبہ نہ کریں۔

ہوسیع کی کتاب
The Book of Hosea

5- کتاب کی منفرد خصوصیات:

(a) ہوسیع کی علامتی شادی اور خاندان۔

خُدا نے ہوسیع کو حکم دیا کہ وہ ایک بدکار عورت کو بیاہ لے۔ ہوسیع کو معلوم تھا کہ وہ عورت بدکار ہے، اُس سے اُسکی اولاد بھی پیدا ہوئی۔ اُسکی بیوی اُسے اور اولاد کو چھوڑ دیتی اور دوبارہ بدکاری کی طرف لوٹ جاتی ہے۔
ہوسیع خُدا کے حکم سے اُسکی طرف واپس لوٹتا ہے اور اپنی محبت کا اظہار کرتا ہے۔ وہ قیمت ادا کر کے اُسے واپس مول لے آتا ہے۔
ہوسیع کے بچوں کا نام نبوتی طور پر رکھا گیا تھا اور وہ ہوسیع کے پیغام کی زندہ گواہی تھے۔ یزرعیل جسکا مطلب ہے "خُدا بکھیر / پھیلا" دے گا (اسرائیل کی عدالت کے حوالے سے)۔ لورحامہ جسکا مطلب ہے "رحم نہیں دکھایا" (کیونکہ اُنکی بدکاریوں کا پیالہ لبریز تھا)۔ لوعمی جسکا مطلب ہے "میرے لوگ نہیں" (اُن کے توبہ نہ کرنے کی وجہ سے)۔

ہوسیع کی کتاب
The Book of Hosea

5- کتاب کی منفرد خصوصیات:

(b) کتاب میں موجود بیداری کے وعدے نئے عہد میں پورے ہوتے ہیں۔

(c) خُدا قربانی سے زیادہ فرمابرداری چاہتا ہے۔

کیونکہ میں قربانی نہیں بلکہ رحم پسند کرتا ہُوں اور خُداشناسی کو سوختنی قربانیوں سے زیادہ چاہتا ہوں،
ہوسیع (6/6)۔

یوایل کی کتاب
The Book of Joel

1- کتاب کا عنوان:

اِس کتاب کو خُداوند کے دن کی کتاب بھی کہتے ہیں کیونکہ اِس چھوٹی سی کتاب میں اصطلاح ''خُداوند کی کتاب'' 5 مرتبہ آیا ہے۔ یہ اصطلاح بیداری یا عدالت کے لئے خُدا کے آنے کے لئے استعمال ہوئی ہے۔ یوایل کی کتاب میں اِس اصطلاح کا اطلاق 3 طرح سے ہوتا ہے:

مقامی آمد: گناہوں کی عدالت کی وجہ سے۔

نبوتی آمد: یسوع مسیح کی زمینی خدمت کے وقت روح القدس کا نزول۔

حتمی آمد: خُداوند کا دن یعنی یسوع مسیح کی آمدِ ثانی۔

یوایل کی کتاب
The Book of Joel

2- کتاب کا موقع:

یوایل پہلے لکھاری انبیا میں سے ایک ہے۔ یوایل غالباً یہوداہ میں یوآس بادشاہ کی سلطنت میں رہتا تھا۔ یوآس لڑکا تھا اور سلطنت سمبھالنے کے قابل نہیں تھا۔ وہ یہویدع کاہن کی سرپرستی میں فیصلے کرتا تھا۔ جب یہویدع مر گیا تو یوآس بت پرستی کی طرف راغب ہو گیا اور قوم کو بھی خُدا سے دور لے گیا۔ پھر خُدا اُنکی بحالی کے لئے انبیا کو برپا کرتا ہے جن میں سے ایک یوایل تھا۔

یوایل کی کتاب
The Book of Joel

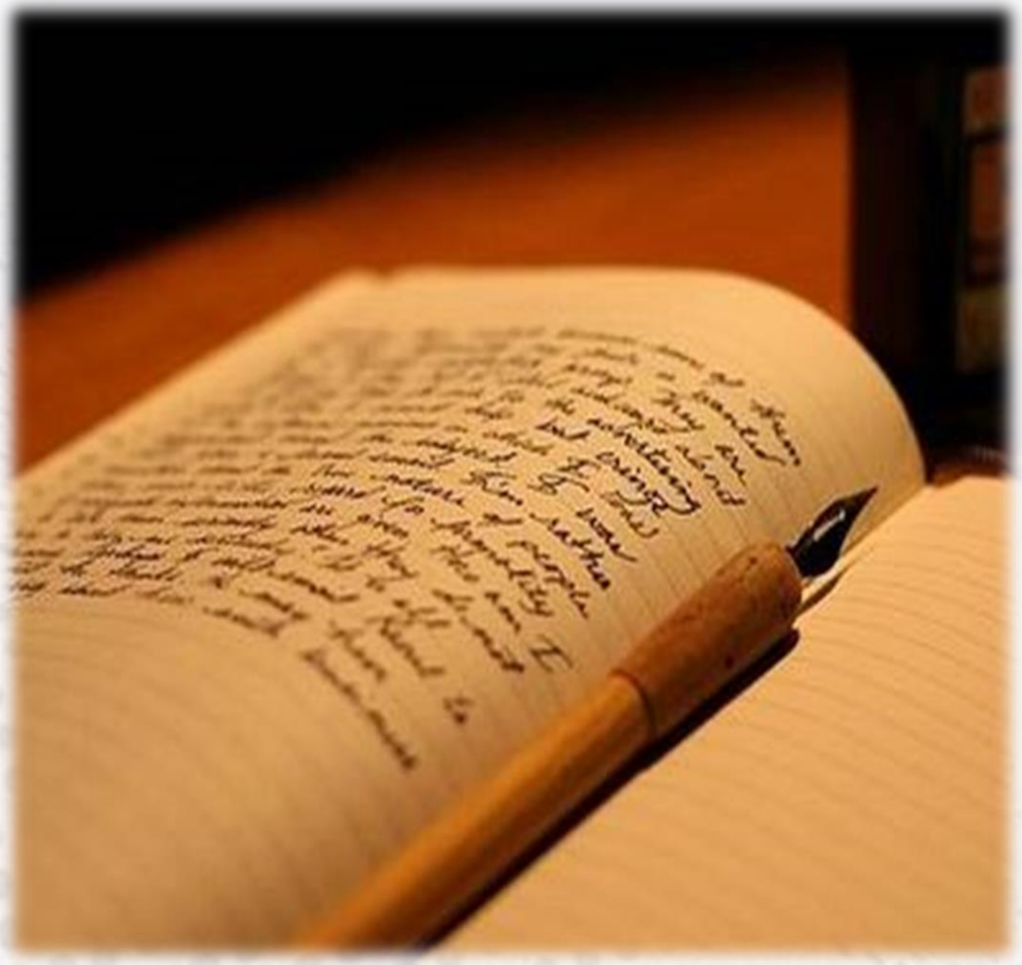

3- کتاب کا مصنف:

اِس کتاب کا مصنف یوایل نبی ہے۔ بائبل میں تقریباً
12 یوایل کا ذکر ہے، اِس کتاب کے مصنف یوایل کے
بارے میں کم معلومات موجود ہیں۔ یہ فتوایل کا بیٹا تھا۔
اِس کے نام کا مطلب ہے "یہوواہ خُدا ہے۔" یہ
یروشلیم کے قریب ہی رہتا تھا۔ یوایل صیحون اور
خُداوند کے گھر کے بارے میں بار بار بات کرتا ہے۔
اِس کا تعلق کہانت سے قریب نظر آتا ہے کیونکہ کہانت
کی خدمت کا کافی علم تھا۔

یوایل کی کتاب
The Book of Joel

4- **کتاب کا پیغام:**

اِس کتاب کا پیغام 3 حصوں میں تقسیم ہے۔

(a) تباہی/ بر بادی(1/1-2/11):

اِس حصہ کو تباہی، بر بادی یا عدالت بھی کہتے ہیں۔ یہوداہ کے لوگ وعدہ کی سر زمین میں رہ رہے تھے لیکن اُن کی نافرمانی کی وجہ سے عدالت آئی۔ ٹڈیوں کی آفت آئی تا کہ اُنہیں آنے والی عدالت کا بتایا جا سکے۔

(b) توبہ(2/12-17):

اِس حصے میں یوایل آگاہ کرتا ہے کہ اگر لوگ توبہ کریں تو خُدا اُنہیں معاف کرے گا۔

(c) بیداری(2/18-3/21):

اِس حصے میں رہائی، آمد اور بحالی کے بارمیں وعدے موجود ہیں اُنکے لئے جو توبہ کریں گے اور خُدا کی طرف پھریں گے۔

یوایل کی کتاب
The Book of Joel

5- <u>کتاب کی منفرد خصوصیات:</u>

(a) یوایل کی پنتیکست کے متعلق نبوت۔

(b) یوایل کی آخری وقت (مسیح کی آمدِ ثانی) کے متعلق نبوت۔

(c) ٹڈیوں کے واقع سے بحالی کا پیغام۔

عاموس کی کتاب
The Book of Amos

1- **کتاب کا عنوان:**

اِس کتاب کو عدالت کی کتاب بھی کہتے ہیں۔ یہ وہ نبی تھا جسے خُدا نے نہ صرف خُدا کی قوم پر عدالے کے لئے بلایا بلکہ غیر قوموں پر بھی عدالت کے لیے بلایا۔ عاموس نے 8 مختلف قوموں پر خُدا کی عدالت کو بیان کیا۔

2- **کتاب کا موقع:**

عاموس عزیاہ بادشاہ کے دور میں یہوداہ سے تھا لیکن یُربعام دوم کے دور میں اسرائیل میں بھیجا گیا۔ یُربعام دوم کا دور دنیاوی لحاظ سے خوشحال لیکن روحانی طور پر غریب تھا۔ یہ وہ دور تھا جب قوم عیش و آرام، خود غرضی اور غریبوں پر جبر کی وجہ سے جانا جاتا تھا۔

عاموس کی کتاب
The Book of Amos

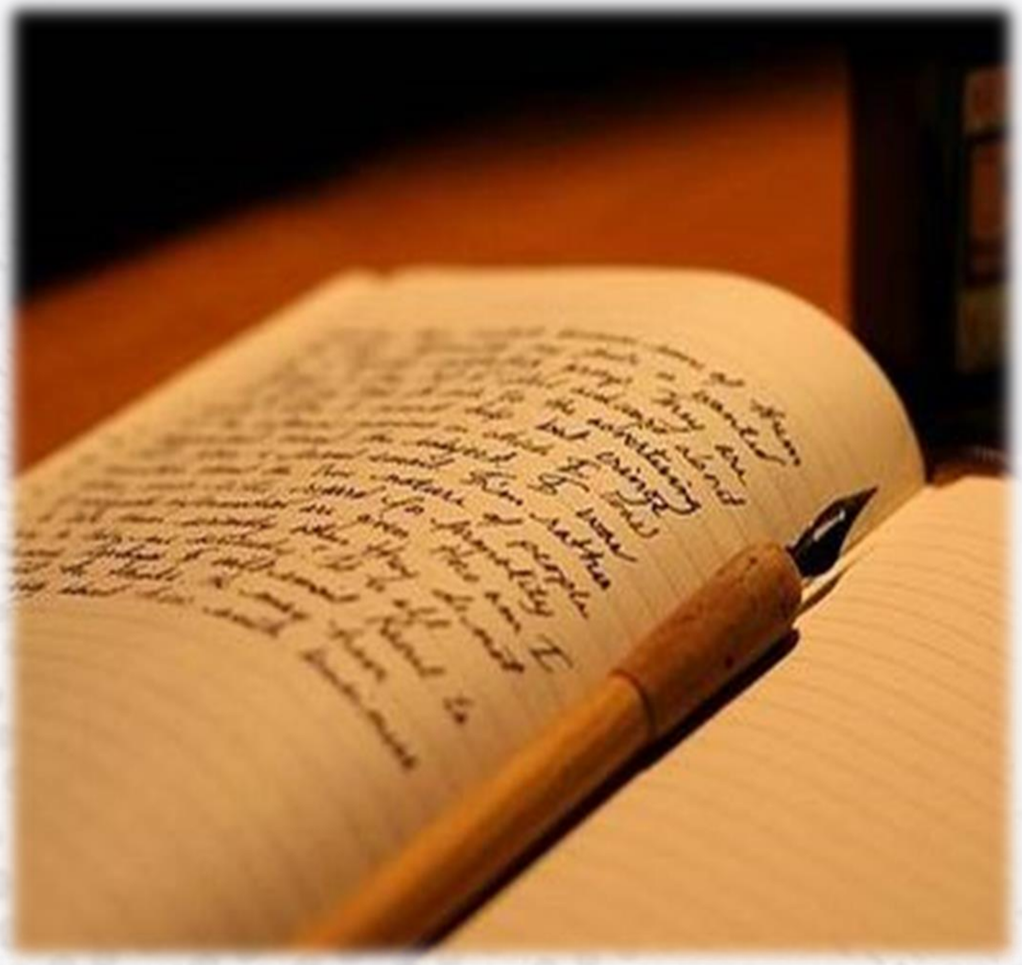

3- کتاب کا مصنف:

اِس کتاب کا مصنف عاموس نبی ہے۔عاموس نہ تو کاہن تھا نہ ہی شہزادہ اور نہ ہی کسی شاہی نسل سے تھا اور نہ ہی بہت پڑھا لکھا تھا۔یہ ایک چرواہا تھا۔اِس کا مطلب ہے کہ خُدا نے ایک عام انسان کو اپنا پیغام پہچانے کے لئے استعمال کیا۔دور کے لحاظ سے عاموس،یسعیاہ اور ہوسیع کا ہم عصر تھا۔

عاموس کی کتاب
The Book of Amos

4- کتاب کا پیغام:

اِس کتاب کا اہم پیغام یہ بتانا ہے کہ خُدا کے صبر اور رحم کی بھی حد ہے۔اِس کتاب میں بار بار یہ بتایا گیا ہے کہ قوم نے خُدا کے فضل کو ترک کر دیا ہے اور اپنے دلوں کو سخت کر لیا ہے۔ ہر ایک قوم کو خاص گناہ کی وجہ سے تنبیہ کیا گیا ہے۔

5- کتاب کی منفرد خصوصیات:

اِس کتاب کی خاصیت عاموس کی 5 رویا ہیں جو خُدا اور اسرائیل کے رشتے اور آنے والی عدالت کو ظاہر کرتی ہیں۔

ٹڈیاں: یہ رویا ظاہر کرتی ہے کہ عدالت عاموس کی شفاعت کی وجہ سے رکی ہوئی ہے۔
آگ: یہ رویا ظاہر کرتی ہے کہ خُدا سرزمین پر عدالت کی تیاری کر رہا ہے لیکن پھر عاموس کی وجہ سے رکا ہے۔
ساہول: یہ رویا ظاہر کرتی ہے کہ خُدا کے قریب قوم کی راہیں ٹیڑھی ہیں۔
پھلوں کی ٹوکری: یہ رویا ظاہر کرتی ہے کہ اسرائیلی پہلے پکے ہوئے پھل کی طرح تھے لیکن اب خراب ہو چکے ہیں۔
خُداوند مذبح کے پاس: یہ رویا ظاہر کرتی ہے کہ خُدا کی عدالت عمل میں آچکی ہے اور وہ سزا پائیں گے۔

عبدیاہ کی کتاب
The Book of Obadiah

1- کتاب کا عنوان:

اِس کتاب کو بدلہ/انتقام کی کتاب بھی کہتے ہیں کیونکہ اِس کتاب کا زور اِس بات پر ہے کہ جیسیا ہم بوئیں گے ویسا ہی کاٹیں گے۔ اگرچہ خُدا کی عدالت رکی ہوئی ہے لیکن خُدا بتدریج اُنہیں اُنکے گناہوں کی وجہ سے سزا دے گا۔

2- کتاب کا موقع:

عبدیاہ کی کتاب عہد نامہ قدیم میں سب سے چھوٹی کتاب ہے اور اِدُوم پر خُدا کی عدالت کو ظاہر کرتا ہے۔ اِدُوم کی قوم عیسو کی نسل تھے اور بائبلی تاریخ میں خُدا کے لوگوں کے مخالف ہی نظر آتے ہیں۔ اِس دشمنی کا پسِ منظر یعقوب اور عیسو کے دور سے ہے جن میں برکت اور پہلوٹھے کے حوالے سے تنازع تھا۔

اِدُوم نے یہوداہ کے دشمنوں کی مدد کی تھی کہ یہوداہ کو اسیر کر سکیں اور اُنہوں نے یروشلیم میں لوٹ مار بھی کی تھی۔

یہ کتاب اِدُوم کی سازش پر مزمت کرتی ہے کہ اُنہوں نے یروشلیم کی تباہی اور اسیری کے لئے کی تھی۔

عبدیاہ کی کتاب
The Book of Obadiah

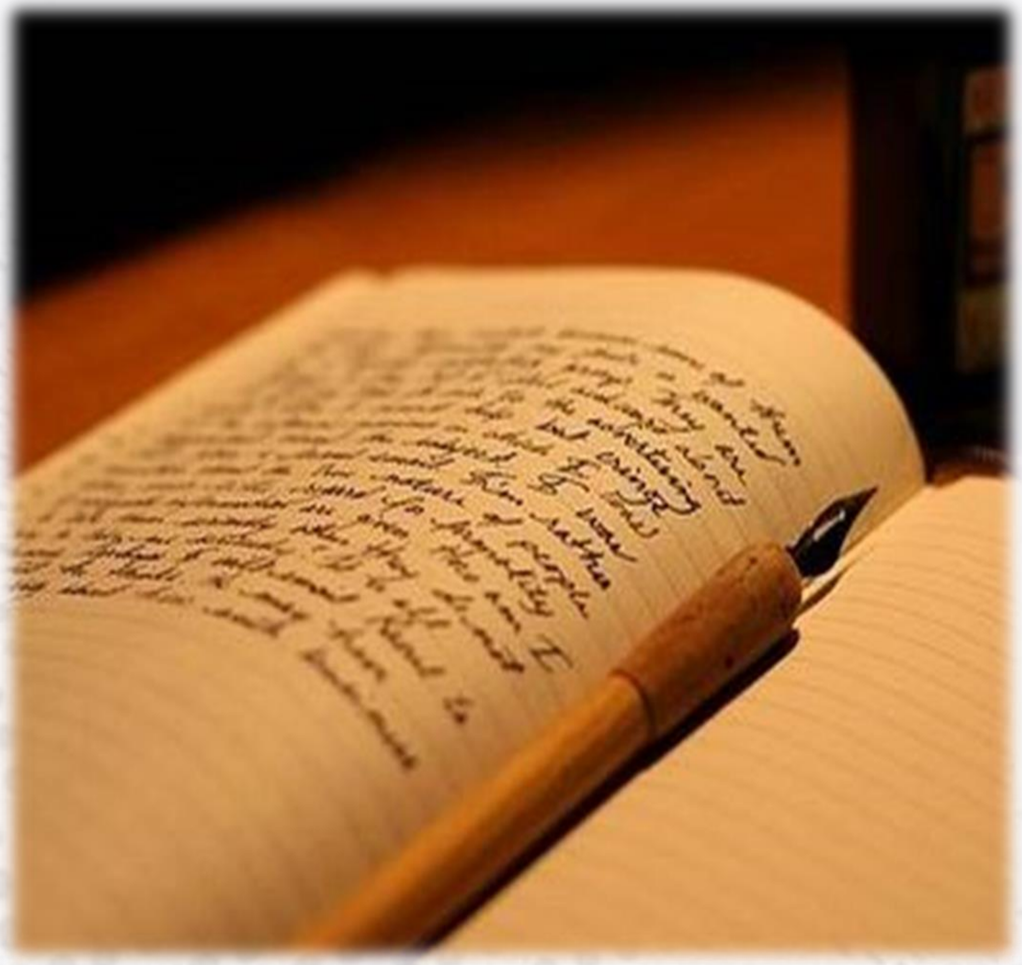

3- کتاب کا مصنف:

اِس کتاب کا مصنف عبدیاہ نبی ہے۔ بائبل میں تقریباً 13 لوگوں کا ذکر ہے جنکا نام عبدیاہ ہے، اِس کتاب کے مصنف عبدیاہ کے بارے میں کم معلومات موجود ہیں۔ یہ جنوبی سلطنت یہوداہ کا رہنے والا تھا۔ ممکن ہے کہ یہ نہ تو کسی شاہی خاندان سے تھا اور نہ ہی کہانت سے تھا کیونکہ اِس کے خاندان کا کوئی ذکر نہیں۔

عبدیاہ کی کتاب
The Book of Obadiah

4- <u>کتاب کا پیغام:</u>

اِس کتاب کا اہم پیغام یہ ہے کہ خُدا اَدُوم پر عدلات لائے گا کیونکہ اُنہوں نے خُدا کے لوگوں سے دشمنی رکھی ہے۔ خُدا کی قوم کو حقیر نہیں جان سکتے، خُدا اُنکی طرف سے بدلہ لیتا ہے۔ یہ کتاب یعقوب اور عیسو کی نسل کے درمیان لمبے تنازع کو یاد کرواتی ہے:

(a) پیدائش کی کتاب میں اِس تنازع کا آغاز ہوتا ہے، پہلوٹھا ہونے کے حق کے بارے میں اور برکت کی وجہ سے۔

(b) یہ تنازع جاری رہا جب اَدُوم نے اسرائیلوں کے راستے دینے سے منع کر دیا (گنتی کی کتاب)۔

(c) اَدُومی دوئیگ نے 85 کاہنوں کو قتل کیا (1- سموئیل 22/17)۔

(d) یہ تنازع شدت اختیار کر گیا جب اَدُودمیوں سے اسرائیل کے دشمنوں کا ساتھ دیا (1- سلاطین 11/14)۔

عبدیاہ کی کتاب
The Book of Obadiah

5- کتاب کی منفرد خصوصیات:

عبدیاہ نبوت کرتا ہے کہ اِدُومی ایسے ختم ہو جائیں گے جیسے وہ تھے ہی نہیں۔ وہ یہ بھی نبوت کرتا ہے کہ یہوداہ کا بقیہ بچا رہے گا اور یہوداہ کی سلطنت دوبارہ غالب آئے گی۔ یروشلیم کی تباہی کے چار سال کے اندر بابلی اِدُومیوں پر حملہ کرتے ہیں اور اُنہیں برباد کر دیتے ہیں۔ یہ وہی بابلی تھے جنکی اِدُومیوں نے یہوداہ کو شکست دینے کے لئے مدد کی تھی۔ جو تھوڑے اِدُومی زندہ بچے تھے وہ یہودیہ کے جنوب میں چلے گئے جہاں وہ چار صدیوں تک یہودیوں کے دشمن رہے۔ رومیوں کی سلطنت میں یہوداہ پر حاکم جو ہیرودیس ہوتا تھا وہ اِدُومی ہی ہوتا تھا۔ 70 میں یروشلیم کی تباہی کے بعد اِدُومیوں کا اختتام ہو گیا۔

یوناہ کی کتاب
The Book of Jonah

1- **کتاب کا عنوان:**

اِس کتاب غیر قوموں پر خُدا کے رحم کی کتاب بھی کہتے ہیں۔ یہ کتاب بڑی وضاحت سے اور خوبصورتی سے خُدا کے غیر مستحق رحم کو بیان کرتی ہے۔ خُدا ایک بد ترین قوم کو زمین سے چنتا ہے اور وہاں مناد کو بھیجتا ہے اور جب وہ توبہ کرتے ہیں تو اُنہیں معاف کرتا ہے۔ یہ کتاب بتاتی ہے کہ خُدا کی آنکھ صرف اسرائیل تک محدود نہیں ہے بلکہ وہ تمام دنیا سے محبت کرتا ہے۔

2- **کتاب کا موقع:**

یوناہ نے یُربعام دوم کی دورِ سلطنت میں نبوت کی۔ اِس نے الیشع اور عاموس، ہوسیع کے درمیانی وقت میں خدمت کی۔ اسرائیلی جنہیں اِس کتاب میں پیچھے کیا گیا ہے اُس وقت دنیاوی لحاظ سے بڑے خوشحال تھے۔ اسوری اُس وقت طاقت میں تھے اور جسے چاہتے اسیر کر لیتے تھے۔ اگر کوئی اسرائیلی اُنہیں حقیر کہتا تو وہ اُنہیں اسیر کر سکتے تھے۔ اِس لئے یوناہ نینوہ جانے سے قطرا رہا تھا کیونکہ نینوہ اسوری سلطنت کا دار لحکومت تھا۔

یوناہ کی کتاب
The Book of Jonah

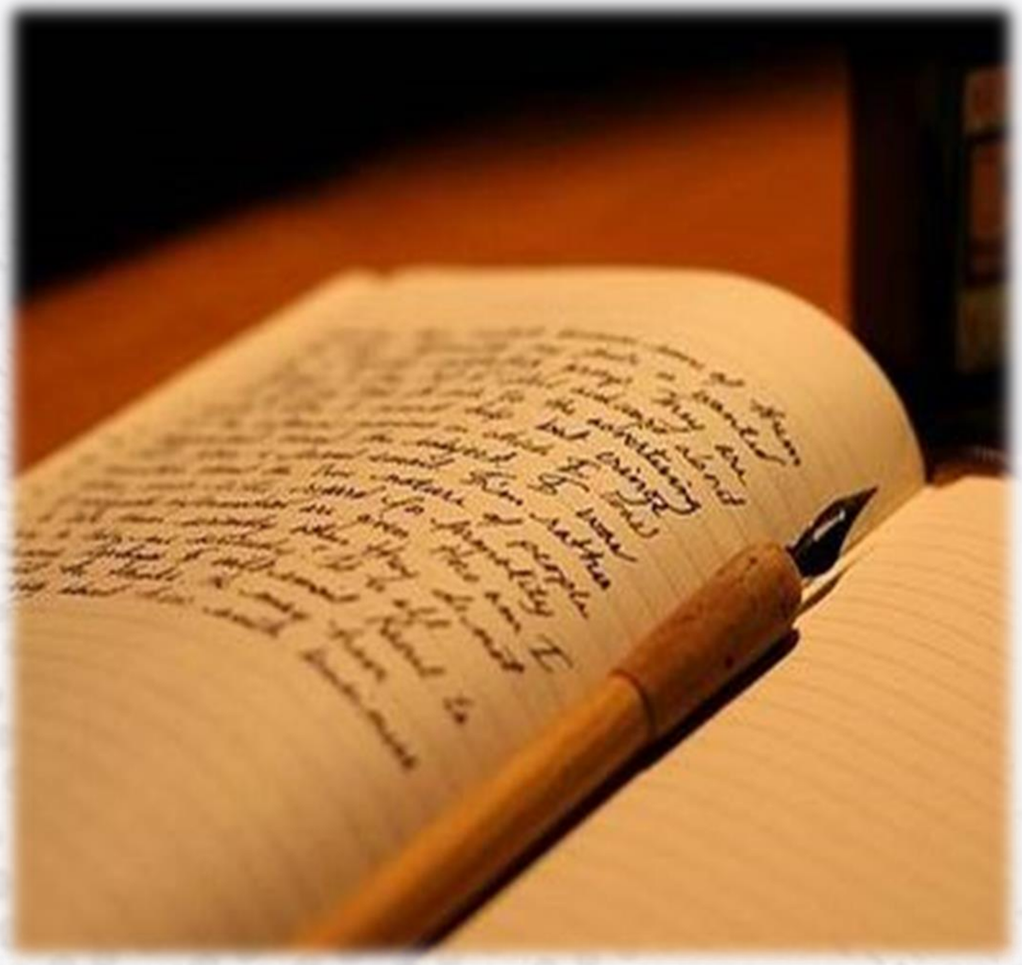

3- کتاب کا مصنف:

اِس کتاب کا مصنف یوناہ نبی ہے۔ یوناہ کا تعلق گلیل کے قریبی علاقہ سے تھا۔ یہ وہ نبی یا مشنری تھا جسے خُدا نے غیر قوم کی طرف بھیجا تھا۔

یوناہ کی کتاب
The Book of Jonah

4- **کتاب کا پیغام:**

ایک عالم کے مطابق اِس کتاب کا پیغام اعمال(10/34-35) میں موجود ہے:

پطرس نے زبان کھول کر کہا۔ اَب مجھے پُورا یقین ہو گیا کہ خُدا کسی کا طرفدار نہیں۔ بلکہ ہر قَوم میں جو اُس سے ڈرتا اور راستبازی کرتا ہے وہ اُس کو پسند آتا ہے۔ اعمال(10/34-35)۔

5- **کتاب کی منفرد خصوصیات:**

(a) یوناہ کا غیر معمولی/انوکھا سفر۔

(b) خُدا کی طرف سے یوناہ کی خاص تیاری۔

(c) یوناہ کے تین دن اور تین رات بطور نبوت۔

(d) نینوہ توبہ کا نمونہ۔

میکاہ کی کتاب
The Book of Micah

1- کتاب کا عنوان:

اِس کتاب کو قائلیت کی کتاب بھی کہتے ہیں کیونکہ میکاہ کی خدمت کا کلیدی کام یہ تھا کہ اسرائیل اور یہوداہ کی سلطنت کو توبہ کے لئے قائل کرے:

لیکن میں خُداوند کی رُوح کے باعث قوت وعدالت اور دلیری سے معمور ہوں تاکہ یعقوب کو اس گناہ اور اسرائیل کو اس کی خطا جتاوں۔ میکاہ(3/8)۔

2- کتاب کا موقع:

میکاہ نے اپنی خدمت یہوداہ کے بادشاہ یوتام، آخز اور حزقیاہ کے دور میں کی۔ یہ غالباً آخز کے گناہ جو اُس نے ہیکل میں بت نسب کئے اور دروازے بند کروادئے کا گواہ تھا۔ یہ قوم کے گناہوں سے بھی افسردہ تھا اور خُداوند کے نام سے کلام کرتا ہے۔ اِسکے نبوتی کلام کا زیادہ زور بت پرستی اور بداخلاقی کے خلاف تھا اِس لئے ممکن ہے کہ اِس نے حزقیاہ کے دور سے پہلے نبوت کی کیونکہ حزقیاہ نے ہیکل کی صفائی کروادی تھی۔ دونوں سلطنتوں کی اسیری کے بارے میں نبوت کی۔

میکاہ کی کتاب
The Book of Micah

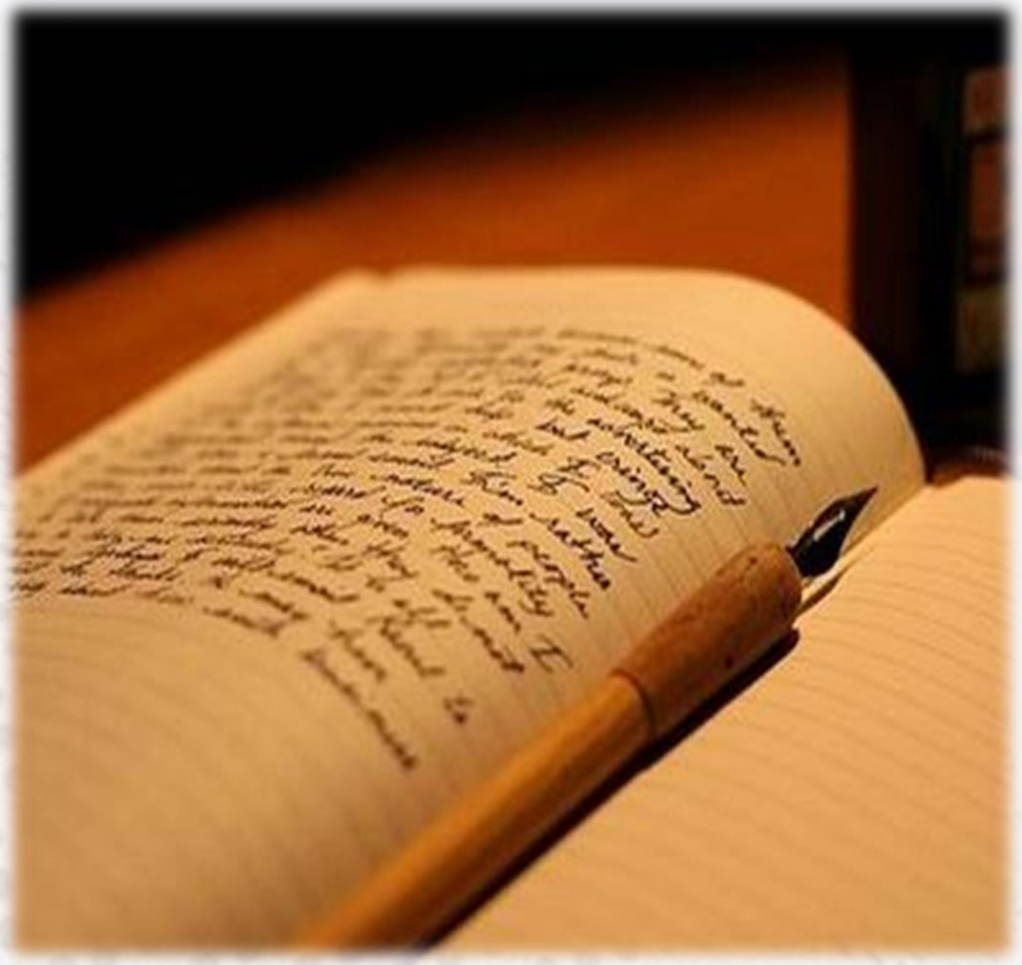

3- کتاب کا مصنف:

اِس کتاب کا مصنف میکاہ نبی ہے۔ میکاہ بائبل میں درج 8 میکاہ میں سے ایک ہے۔اِس کے نام کا مطلب ہے ”خُدا جیسا کون ہے؟“ اِس کتاب میں دیہاتی اور پاسبانی اصطلاح کا استعمال کافی زیادہ ہوا ہے۔ وقت کے لحاظ سے میکاہ ہوسیع اور یسعیاہ کا ہم عصر تھا۔

میکاہ کی کتاب
The Book of Micah

4- کتاب کا پیغام:

میکاہ کی کتاب کے پیغام میں 3 اہم حصے ہیں:

(a) خُدا گناہ سے نفرت کرتا ہے (1-3)۔

(b) خُدا کا منصوبہ ہے کہ وہ گناہ کا خاتمہ کرے گا---- مسایا (5-4)۔

(c) خُدا توبہ کرنے والوں کو بحال کرنے کے لئے فکر مند ہے (6-7)۔

میکاہ کی کتاب
The Book of Micah

5- کتاب کی منفرد خصوصیات:

(a) میکاہ وضاحت کے ساتھ گناہوں کی فہرست بیان کرتا ہے۔

(i) بت پرستی۔
(ii) لالچ۔
(iii) تشدد اور جبر۔
(iv) بے ایمانی۔
(v) رشوت۔
(vi) غداری/بے وفائی۔
(vii) جادوگیری۔
(viii) کاہنوں، بادشاہوں اور نبیوں میں بگاڑ۔

(b) میکاہ وضاحت کے ساتھ گناہوں کی فہرست بیان کرتا ہے۔

Any Questions?